المستدرك

على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

المستدرك على الصحيحين

جلد 6

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز

اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ________ المستدرک (جلد ششم)

تصنیف ________ للامام الحافظ ابی عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم النیسابوری

مترجم ________ الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی

پروف ریڈنگ ________ مزمل ریاض انصاری

کمپوزنگ ________ ورڈز میکر

باہتمام ________ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ________ دسمبر 2013ء

سرورق ________ باھو گرافکس

طباعت ________ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ________ روپے

شبیر برادرز

۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

تیمی کے واسطے سے ،ابوعثمان کے حوالے سے حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ کی مختصرا روایت نقل کی ہے۔ اورر ہ روایت بالکل اسی جیسی ہے جوزہری نے سعید کے واسطے سے حضرت ابوہریرہ سے روایت کی ہے۔

7629 – حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، قَالَا: ثَنَا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّيرِينِيُّ، ثَنَا عَوْفُ بْنُ اَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ، قَسَمَ رَحْمَةً بَيْنَ اَهْلِ الدُّنْيَا وَسِعَتْهُمْ اِلٰى آجَالِهِمْ وَاَخَّرَ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً لِاَوْلِيَائِهِ، وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَابِضٌ تِلْكَ الرَّحْمَةَ الَّتِي قَسَمَهَا بَيْنَ اَهْلِ الدُّنْيَا اِلَى التِّسْعِ وَالتِّسْعِينَ فَيُكْمِلُهَا مِائَةَ رَحْمَةٍ لِاَوْلِيَائِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ "

✧✧ محمد بن سیرین روایت کرتے ہیں ،حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ کی ۱۰۰ رحمتیں ہیں، ان میں سے ایک رحمت اس نے دنیاوالوں میں تقسیم کردی ہے، وہ رحمت ان کی وفات تک ان کوشامل ہے۔ اور ۹۹ رحمتیں اللہ تعالیٰ نے اپنے دوستوں کے لئے سنبھال کررکھی ہیں۔ اورجورحمت اللہ تعالیٰ نے دنیاوالوں میں تقسیم کی ہوئی ہے ،اس کوبھی وہ واپس لے لے گا اور قیامت کے دن اپنے دوستوں کو پوری ۱۰۰ رحمتیں عطا کرے گا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کونقل نہیں کیا۔

7630 – اَخْبَرَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْوَاسِطِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ السَّمَّاكُ، قَالَا: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَ سَعِيدُ بْنُ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْحِيرِيِّ، ثَنَا جُنْدُبٌ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ عَقَلَهَا فَصَلَّى خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى رَاحِلَتَهُ فَاَطْلَقَ عِقَالَهَا ثُمَّ رَكِبَهَا ثُمَّ نَادٰى: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِنَا اَحَدًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَقُوْلُوْنَ هُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِيرُهُ، اَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ؟ قَالُوْا: بَلٰى . قَالَ: لَقَدْ حَظَرَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَاَنْزَلَ رَحْمَةً يُعَاطِفُ بِهَا الْخَلَائِقُ جِنُّهَا وَاِنْسُهَا وَبَهَائِمُهَا وَعِنْدَهُ تِسْعٌ وَّتِسْعُونَ رَحْمَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)7630 – صحيح

✧✧ حضرت جندب فرماتے ہیں: ایک دیہاتی شخص آیا،اس نے اپنی سواری بٹھائی ،اس کو باندھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی ، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیراتووہ اپنی سواری کے پاس آیا،اس کی رسی کھولی اوراس پر سوار ہوگیا، پھر ندادی: اے اللہ! تو مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت فرمااورہماری رحمت میں کسی دوسرے کوشامل نہ فرما۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بات سن کرصحابہ کرام سے فرمایا: تمہاراکیا خیال ہے؟ یہ شخص زیادہ گمراہ ہے یا اس کا اونٹ؟ تم نے سنانہیں ہے،اس نے دعا

مانگتے ہوئے کیا کہا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہ ﷺ ہم نے سنا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ کی وسیع رحمت کو روکنا چاہا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک سو رحمتیں پیدا فرمائی ہیں، ان میں سے ایک رحمت دنیا میں اتاری ہے جس کے باعث انسان، جنات، جانور اور تمام مخلوقات ایک دوسرے پر رحمت کرتے ہیں، جبکہ ۹۹ رحمتیں اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

7631 – حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ يُوْنُسَ الشَّيْبَانِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی) 7631 – صحيح

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اہل زمین پر رحم کرو، تم پر آسمان والا رحم کرے گا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

7632 – اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، الْعَدْلُ، ثَنَا اَبِیْ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنْبَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ خَلِيْلِیْ وَصَفِيِّیْ صَاحِبُ هٰذِهِ الْحُجْرَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نُزِعَتِ الرَّحْمَةُ اِلَّا مِنْ شَقِيٍّ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَبُوْ عُثْمَانَ هٰذَا هُوَ مَوْلَى الْمُغِيْرَةِ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ وَلَوْ كَانَ النَّهْدِيَّ لَحَكَمْتُ بِصِحَّتِهٖ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی) 7632 – صحيح

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے دوست، اس حجرے میں رہنے والے نے فرمایا ہے: رحمت صرف بدبخت شخص سے الگ کی جاتی ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور اس کی سند میں جو

حديث: **7631**

مصنف ابن ابی شيبة - كتاب الادب' ما ذكر فی الرحمة من الثواب - حديث:24843' مسند الطيالسی - ما اسند عبد الله بن مسعود رضی الله عنه' حديث:329' مسند ابی يعلى الموصلی - مسند عبد الله بن مسعود' حديث:4930' المعجم الاوسط للطبرانی - باب الالف' من اسمه احمد - حديث: 1395' المعجم الصغير للطبرانی - باب من اسمه إسحاق' حديث:282' المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه عبد الله' طرق حديث عبد الله بن مسعود ليلة الجن مع رسول الله - باب' حديث:10081